سوال

(399)کتابوں اور مفید کیسٹوں کی اشاعت بھی دعوت الی اللہ ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک نوجوان ہوں اور دین کا داعی بننے کا ارادہ رکھتا ہوں لیکن مجھے دعوت دین کا مناسب اسلوب نہیں آتا۔ اگر میں اسلامی کیسٹوں اور مفید کتابوں کی نشرواشاعت اور توزیع و تقسیم کا کام کروں تو کیا یہ عمل دعوت الی اللہ کے لیے کافی ہوگا؟ راہنمائی فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں اس میں کچھ شک نہیں ہے کہ بعض لوگ خود دعوت نہیں دے سکتے' تو ان کے لیے یہ ممکن ہے کہ وہ مفید کتابوں اور کیسٹوں کی نشرواشاعت کے ذریعہ دعوت کا کام کریں، اس صورت میں دعوت کا کام کرنے کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان کتابوں اور کیسٹوں کو کسی عالم دین سے چیک کرالے تاکہ وہ غیر شعوری طور پر کسی غلط چیز کی اشاعت نہ کرسکے۔ دعوت دین کے لیے ایک یہ اسلوب بھی ہوسکتا ہے کہ یہ کسی عالم دین کے ساتھ مل کائے' عالم دین کتابیں لکھیں اور یہ ان کی طباعت واشاعت کے لیے مالی طور پر تعاون کریں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص309

محدث فتویٰ